المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ **المعتقد المنتقد**

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

المعتمد المستند

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ عنہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی ازہری بریلوی مد ظلہ العالی

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء

(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

اہل ایمان کے شایاں نہیں۔ اگر چہ قرن الشیطان کلام کرے اور وحی کو اسکے شرعی متعارف معنی سے انواع الہام وغیرہ کی طرف پھیر دینا جنکو نبی کی طرف آنے والی وحی سے تشبیہ دیکر وحی کہا گیا ان لوگوں کو بے دینی سے باہر نہ کریگا علاوہ ازیں نجدیوں کے بڑے نے وحی شریعت کی صراحت کی ہے، تو نجدیوں کو یہ طغیان فائدہ نہ دیگا۔

مسئلہ :- نبوت کسبی نہیں برخلاف فلاسفہ کے علامہ تورپشتی نے معتمد میں فرمایا بذریعہ کسب نبوت کے حاصل ہونے کا عقیدہ رکھنا کفر ہے، نابلسی نے "شرح فوائد" میں فرمایا اور فلسفیوں کے مذہب کا فساد آنکھوں دیکھی گواہی سے ظاہر ہے محتاج بیان نہیں کیوں کر ان کی بات درست ہو حالانکہ ان کا قول ہمارے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ یا ان کے بعد اور نبی کے ممکن ہونے کی طرف پہونچاتا ہے، اور اس سے قرآن کا جھوٹا ہونا لازم آتا ہے، اسلئے کہ قرآن نے صاف فرمایا کہ وہ خاتم الانبیاء (سب سے پچھلے نبی ہیں) اور آخری رسول ہیں اور حدیث میں ہے میں عاقب (سب سے پچھلا) ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں، اور امت نے اسی بات پر اجماع کرلیا کہ یہ کلام اپنے ظاہری معنی پر باقی ہے اور یہ ان مسائل مشہورہ میں سے ایک مسئلہ ہے جنکے سبب ہم نے فلاسفہ کو کافر جانا اللہ ان پر لعنت کرے۔ انتھی

تمہیں معلوم ہو کہ فلاسفہ اس وجہ سے کافر ہوئے کہ ان کا قول ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ یا ان کے بعد کسی نبی کے ممکن ہونے کا معنی دیتا ہے اور اس سے قرآن کو جھوٹا ہونا لازم آتا ہے تو کیا حال ہے ان نجدیوں کا جو نبی ﷺ کے بعد دیگر نبی کے امکان پر بلکہ ہمارے نبی خاتم الانبیاء ﷺ کے ساتھ [۱۳۳]......

---

[۱۳۳] مصنف قدس سرہ اس بدترین زمانے سے پہلے گزرے جوان کے بعد آیا جس میں

سیلاب بلند پشتوں تک پہونچ گیا اور دجال ظاہر ہوئے جو نبی ﷺ کے لئے چھ نظیروں کے مدعی ہوئے (جو ان کے زعم میں) حضور کے خصائص کمالیہ میں مشہور ترین خصوصیت یعنی ختم نبوت میں زمین کے نچلے چھ طبقوں میں حصہ دار ہیں تو ان میں کچھ یہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اپنی زمین کا خاتم ہے اور ہمارے نبی ﷺ اس زمین کے خاتم ہیں اور کوئی یہ کہتا ہے کہ وہ سب اپنی اپنی زمینوں کے خاتم ہیں اور ہمارے نبی ﷺ سب خاتموں کے خاتم ہیں ان میں کا سب بڑا بے خرد کا فر تصریح کرتا ہے کہ یہ خواتم نبی ﷺ کے مماثل اور انکی تمام صفات کمالیہ میں حصہ دار ہیں اور دوسرے اس کا رد کرتے ہیں تا کہ اپنے آپ کو مسلمانوں میں گنوائیں۔

اب ان لوگوں میں کوئی یہ کہتا ہے کہ ہمارے نبی ﷺ نبی بالذات ہیں اور باقی انبیاء، نبی بالعرض ہیں اور ما بالعرض کا سلسلہ ما بالذات پر ختم ہو جاتا ہے اور (اسکے طور پر) یہی معنی حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے خاتم النبین ہونے کا ہے لہذا حضور ﷺ کے ساتھ یا حضور ﷺ کے بعد زمین کے اسی طبقہ میں کوئی نبی موجود ہو تو اس کی موجودگی سے حضور کی خاتمیت میں کوئی خلل نہ آیگا اس لئے کہ ختم نبوت نبی علیہ الصلاۃ والسلام آخری نبی ہونے کے معنی پر نہیں ہے اس نے کہا اور تاخر زمانی میں کونسی تعریف کی بات ہے اور اس نے گمان کیا کہ یہی معنی جو اس نے گڑھا نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی تعریف میں زیادہ دخل رکھتا ہے اس لئے کہ ہم نے ان کو سب خاتموں کا خاتم قرار دیا نہ کہ خاتم محض جیسا کہ تم لوگ کہتے ہو اس لئے کہ کسی بادشاہ کی یہ تعریف کہ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے اس سے زیادہ عظمت والی ہے کہ اسکی یہ تعریف کی جائے کہ وہ صرف بادشاہ ہے مجھے اپنی جان کی قسم ہے کیا یہ شیطانی مغالطہ تو ایسا ہی ہے جیسے کہ مشرکین مسلمانوں سے کہیں تو نے اللہ کو محض معبود ٹھہرایا اور ہم نے اس کو (معبودوں کا معبود) قرار دیا تو ہم میں سے کون حمد الٰہی زیادہ بجالانے والا ہے اور اس دجال نے نہ جانا کہ کمال اعظم تو وہی ہے کہ صاحب کمال شریک سے منزہ ہو نہ کہ وہ جس میں جھگڑنے والے حصہ دار ہوں اگر چہ اس کا پلہ اس کے شریکوں سے بھاری ہو اور ان دجالوں میں سے کوئی حضور ﷺ کی ان کے گڑھے ہوئے خواتم پر افضلیت کی وجہ یوں